



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

قرآن مجید کی سب سے طویل سورت ہے:

i

(الف) سُورَةُ الْهَائِدَةِ (ب) سُورَةُ النَّسَاءِ (ج) سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ (د) سُورَةُ الْبَقَرَةِ

قرآن مجید کی سب سے فضیلت والی آیت ہے:

ii

(الف) آیتِ دین (ب) آیتِ عدل (ج) آیتُ الْكُرْسِيِّ (د) آیتِ مباہلہ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی سیکی:

iii

(الف) دس سال میں (ب) گیارہ سال میں (ج) بارہ سال میں (د) تیرہ سال میں

آیتُ الْكُرْسِيِّ حصہ ہے:

iv

(الف) سُورَةُ الرَّحْمَنِ کا (ب) سُورَةُ يُسُف کا (ج) سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ کا (د) سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا

عربی زبان میں ”بقرة“ کا معنی ہے:

v

(الف) ہاتھی (ب) گائے (ج) اونٹ (د) مکڑی

حدیثِ نبوی ﷺ کے مطابق شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جائے:

vi

(الف) سُورَةُ النَّسَاءِ کی (ب) سُورَةُ يُسُف کی (ج) سُورَةُ يُوسُف کی (د) سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی

سُورَةُ الْبَقَرَةِ کو قرار دیا گیا ہے:

vii

(الف) قرآن مجید کا دل (ب) قرآن مجید کی زینت (ج) قرآن مجید کی شان (د) قرآن مجید کی چوٹی

سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون ہے:

viii

(الف) آخرت (ب) ہدایت (ج) تجارت (د) سیاست

سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں انسانوں کی قسمیں بیان کی گئی ہیں:

ix

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

x مدینہ منورہ کے آس پاس بڑی تعداد میں آباد تھے:

(الف) مسیحی (ب) صابی (ج) یہودی (د) مجوسی

xi حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا روحانی پیشوا مانتے تھے:

(الف) یہودی (ب) نصاریٰ (ج) مشرکین مکہ (د) یہ سب

xii اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے:

(الف) سود کو (ب) بدعت کو (ج) کم تولنے کو (د) ملاوٹ کرنے کو

xiii ایمان کا اظہار ہوتا ہے:

(الف) چہرے سے (ب) باتوں سے (ج) اعمال سے (د) آنکھوں سے

xiv مصائب اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے:

(الف) والدین کے ذریعے سے (ب) مال و دولت کے ذریعے سے

(ج) رشتہ داروں کے ذریعے سے (د) صبر اور نماز کے ذریعے سے

xv سود کا انجام ہے:

(الف) مفلسی (ب) موت (ج) بیماری (د) ذلت

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُورَةُ الْبَقَرَةِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ ii قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کو سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

iii آيَةُ الْكُزُبِي کی ایک فضیلت تحریر کریں۔ iv قرآن مجید کی چوٹی کس سورت کو قرار دیا گیا ہے؟

v سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی فضیلت تحریر کریں۔

vi سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟ vii حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا خصوصیت ہے؟

viii سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے؟

ix اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی گمراہی کا فیصلہ کرتا ہے؟

x سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے؟

تفصیلی جواب دیجیے۔

3

- i سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا تعارف تحریر کریں۔
- ii سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے فضائل اور خصوصیات بیان کریں۔
- iii سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

4

يُقِيمُونَ	رَزَقْنَاهُمْ	الْقِيَوْمَ	لَا يُحِيطُونَ
غَشَاوَةٌ	مَلَكُوتِهِ	لَا تُؤْخِذُنَا	إِنْ نَسِينَا

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیے۔

5

- i ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ①
- ii أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ②
- iii خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ③
- iv اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ④

جانے اور عمل کیجیے!

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت 127 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات 128، 201، 250 اور 286 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت 255 (آیَةُ الْكُرْسِيِّ) کا ترجمہ اور مختصر فضائل تحریر کریں۔
- ★ روزانہ سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے کچھ نہ کچھ حصے کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
- ★ سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں مذکور دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے اور انھیں پڑھنے کا مستقل اہتمام کیجیے۔
- ★ سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت دوسو پچتر (275) ﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾ کی روشنی میں سُود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کریں۔
- ★ قرآن مجید میں اُمتِ مسلمہ کو درمیانی اُمت قرار دیا گیا ہے۔ کسی صاحبِ علم سے پوچھ کر اس بات پر نوٹ لکھیں کہ اس اُمت کے درمیانی اُمت یا معتدل اُمت ہونے سے کیا مراد ہے؟
- ★ سُود کی حرمت کے حوالے سے اپنی معلومات کو وسعت دیجیے اور تحقیق کیجیے کہ سُود کس طرح معاشرے کے لیے ناسور ثابت ہوتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- ★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
 - ★ سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
 - ★ سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
 - ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
 - ★ سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنائیں۔
 - ★ کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
 - ★ طلبہ کو سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
 - ★ طلبہ کو سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے منتخب قرآنی الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
 - ★ طلبہ کو سُورَةُ الْبَقَرَةِ کے درج ذیل حصے کے با محاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:
- سُورَةُ الْبَقَرَةِ: آیت 01 تا 07 سُورَةُ الْبَقَرَةِ: آیت 255 (آیَةُ الْكُرْسِيِّ)
- سُورَةُ الْبَقَرَةِ: آیت 275 سُورَةُ الْبَقَرَةِ: آیت 284 تا 286

کیا آپ جانتے ہیں!

قرآن مجید کی سب سے طویل آیت سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں ہے۔ آیت دین (قرض کے احکام والی آیت) سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت 282 ہے جو قرآن مجید کی سب سے لمبی آیت ہے۔